
1932
LUCKNOW
OUDHPUNCH
1932
H B Khan Artist Lucknow

## توجہ شرطے

(۱) اودھ پنچ میں بھرتی کی غرض سے [illegible] مضامین نہیں ہوتے [illegible] اودھ پنچ [illegible] سوالوں کی طرح بہلانے کی کوشش نہیں کرتا [illegible] قابل [illegible] نقل بھی کرتے ہیں [illegible] اودھ پنچ [illegible] ہے۔

(۲) قیمت کی [illegible] سال بھر کے [illegible] ہے۔

(قواعد و ضوابط)

(۱) [illegible] اودھ پنچ [illegible] ہے۔

(۲) [illegible] رعایت کی جائے گی۔

[illegible]

(۳) [illegible] قیمت [illegible] ہے۔

(۴) [illegible]

(۵) [illegible]

(۶) [illegible]

[illegible]

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

## منتخبات اودھ پنچ

جلد اوّل

علم و ادب کے حکیمانہ اور فلسفیانہ مضامین کا دلچسپ اور سبق آموز چیدہ چیدہ مضامین کا بے بہا خزینہ [illegible] یعنی اودھ پنچ کی تقطیع کے ۲۰۰ صفحات پر مشتمل ہے قیمت فی جلد عہ محصولڈاک اس کے علاوہ۔

## مجلدات اودھ پنچ ۱۹۳۱ء

چند فائل برائے فروخت موجود ہیں یہ مجلدات ذخائر علم و ادب و ظرافت و سیاست سے مالا مال ہیں ہر کتب خانہ میں محفوظ رہنا چاہئیں قیمت فی جلد عہ محصولڈاک بذمہ خریدار۔

خاص رعایت ۱۹۳۱ء کی جلد خریدنے والے اصحاب کو منتخبات اودھ پنچ جلد اول قیمتی عہ مفت نذر کی جائے گی۔

## مجلدات سنین ماضیہ

۱۹۳۰ء اور اسکے پیشتر کی بھی چند جلدیں برائے فروخت موجود ہیں قیمت فی جلد عہ محصول بذمہ خریدار

جلد ۱۷ — نمبر ۲۹

# مضامین غبیر

مورخہ ۱۹ اگست ۱۹۳۲ء

## نظم

(از فیروز حجازی)

بن گیا جو حبیب کا بوسہ — ہے حقیقت طبیب کا بوسہ
مل گیا ایک شیخ کی بدولت — ان کے رخ سے لبیب کا بوسہ
غیر کو مل سکے نہیں ممکن — جو ہو اپنے نصیب کا بوسہ
تاب کس میں ہے اب مرے — لیا ایک لبیب کا بوسہ
ہو ممکن کہ ہو سکے ناراض — ادب ایک ادیب کا بوسہ
بوسہ ذات ہر لبید کا پیار — بوسہ لب قریب کا بوسہ
شیخ کی جان ناتواں کیلئے — بڑا حق لبیب کا بوسہ
خاک سے زندگی ملی ہے مفت — شیخ کی کو غریب کا بوسہ

گذشتہ دور میں فعل ہوتی تھی تہذیب کا
دو جہاں میں ہر جگہ ہو عمل جنوں کا

## سائنس کا دعویٰ الوہیت

مشرقی لوگوں کے شاگرد ہونے سے دنیا خالی نہیں؟

(از فیروز حجازی)

ہمیں افسوس ہے کہ یورپ کے سائنسدان جیالے کرنے اور بے پرکی اڑانے میں ہندوستانی شعراء سے دو قدم آگے دیکھے گئے ہیں۔ اب تک جو بانکے والے مجذوبوں اور بیماروں کی فہرست میں اول نمبر پر شعراء کا تھا مگر اب معلوم ہوتا ہے کہ ان کی سلطنت وہ ہندوستان ہے۔ اہل سائنس نے ان کا تخت چھین لیا ہے چنانچہ گزشتہ دنوں کہا گیا ہے کہ حضرات جیسی اطلاعات انسانی کی انتہائی تائید کرتے ہیں۔ ایک سائنسدان صاحب نے ریڈیو کا برقی تار لگا دیا کہ اس کے کمرہ میں سے مچھروں اور کھیوں کی بھنبھناہٹ سنائی دی۔ ابھی دیکھا ہوا!

سردی سکڑ کر پیشک کی صفر پر تھی اور وہ ذیلی ماحول سے سرہیڑ کر بیٹھ گئے۔ کچھ دیر کے بعد طبیعت بشاش ہو گئی اور مسئلہ حل ہو گیا تھا۔ بیل کا اثر دوسری حالتوں سے الگ ہو کر ان میں نمایاں کشش پیدا کر سکتے ہیں یا فضا میں بھی بے حد حرارت سرایت بھی کر سکتی ہے۔ اس کمرے کی فضا گرم ہوئی تو اس گرمی سے مچھروں اور کھیوں کے انڈے جو گزشتہ گرمی کے موسم میں تھے چھپے ہوئے تھے پھوٹ نکلے اور وہ اس بات سے بیدار ہو گئے۔ یہ بات معلوم ہوتے ہی صاحب نے سائنس کا مسئلہ حل ہو گیا۔ قریب تھا کہ وہ بھنبھناتے ہوئے باہر کو بھاگیں۔

”مچھر لیا مچھر۔ تلاش مچھر ہے اور سم مچھر“

گراس کیا کا مچھر ضروری تھا لہٰذا یہ نئی دریافت کوئی ایک گولی ہو گئی۔ آپ نہایت خاموشی اور رازداری سے اس تفتیش میں مصروف ہوئے۔ بالوجود یوں کے پنجرے میں برقی تار کا جال پھیلا کر آپ نے اس کے قفس کی فضا کو برقی آلودہ کر دیا۔ کچھ عرصہ کے بعد دیکھا کہ وہ جو بے شمار تھے وہ سب کے سب زمین پر برقی حرارت سے ہلاک ہو گئی تھیں۔ بہر حال دن کے مسئلہ کی تائید ہو گئی۔ انسانوں کی دنیا میں بھی یوں ہی ہو گی۔ یہ قیاس معقول ہے۔ لیکن یہ کیفیت شعراء اب تک بھی ہم نے گرمی کی زمین کے کیوں مچھر ہے رہے ہیں۔ کیا فضا کی برقی رو انسان کے پیچھے پیچھے ہو کر عاشق تھی انسانی دنوں سے اس کا مقصد واسطے کا پیر تھا۔ غیر یہاں تک تو ان کا تجربہ یا یہاں تو بنتا ہے اس خلاف کے بعد ہندوستانی شعراء کی طرح بے پرکی اڑانے لگے۔ آپ فرماتے ہیں کہ یہ بھی ممکن ہے کہ ہم برقی تار کا جال پھیلا کر سرد ملکوں کو گرم ملک میں تبدیل کر لیں۔ اس برف باری اور اکثر سے اور اعتدال سردی سے نجات پائیں۔ جب یہ نوبت آگئی تو آپ دیکھا کہ گرم ملک سے تمام مشرقی پھلوں کے درخت خلا آزمائیں۔ اور سرد ملکوں میں پھل دینے لگیں گے۔ کیونکہ وہ نہ صرف کی بیل بھی بڑھے گی بلکہ گرم ملکوں کے تمام اور حشرات الارض یہاں پیدا ہو سکیں گے۔ خدا نخواستہ

اور ہاتھی، سانپ اور بچھو۔ کیا بچھو اور بندر ایسے بچے صاحب آپ بہر حال اس تجربہ سے شاید مگر میں بھی شیر اور اس کے بچے قدرتاً اس تبدیلی کو فطرت کی نگاہ سے دیکھے لیکن انہیں خوش ہونا چاہیے کہ انہیں گیا شخصیات اور بہاروں کے وہ سے نقطہ نجات مل جائے گی۔ دنیا کے خیال میں کوئی حسینہ ان مچھروں میں نہ آئے گی۔ مچھیا میں مچھلا ہو کر مرتا ہے کہ زندہ یک جس کو کھوانے سے بہرحال بہتر ہو گا۔ اگر آج کل سرد موسم میں یہ سائنسدان کسی گرم ملک میں ہیں جایں اور یہ کسی چھپے سے گاؤں میں ہو جیں کہ قریب شب گزارے جائیں اور یہ سے مچھر اور ان کے نقل ان کی لوٹنے کریں تو قدر و قیمت کھل جائے اور سارے مچھر برقی رسیدہ ہوں کی طرح شمسی ہو سکیں۔ حشرات الارض کی پیدائش کے لیے اس قدر تار کا جال بچھا سکنے کی کیا ضرورت ہے۔ گرم ملکوں کے باشندے جانتے ہیں کہ سردی کے موسم میں بھی ان کے کمرے میں آگ سے گرم کیے جائیں تو مچھر، کھیاں، کھٹمل اور بچھو فوراً خواب عدم سے بیدار ہو کر مصروف کار ہو جاتی ہیں۔ اس معمولی دریافت کے بعد یہ ہوائی قلعہ تعمیر کرنا گویا ہندوستانی شعراء کی گدی پر قبضہ کرنا ہے۔ بالا بالا پھلوں اور بندروں کا بیاہ کر تاؤ یہ دعویٰ سراسر غلط ہو سکتا ہے کہ گرم ملکوں کے جانور وہاں لے جا کر ان کی نسل بڑھائی جائے لیکن برقی تاروں میں یہ طاقت نہیں کہ ایک بھنگا بھی پیدا کر سکیں۔ پھلوں اور کھیوں کے انڈے اگر موجود نہ ہوتے تو ان کے بغیر مچھروں کا وجود بھی ناممکن تھا۔

الغرض سائنسدان بھی بہت سے بے بنیاد اور بے اصول دعوے کرتے رہتے ہیں۔ چنانچہ ایک دفعہ مریخ کی آبادی کی سیاحت کا جو بریوں سے اخبارات کا قدر دان میں دیکھتے چلے آ رہے ہیں کہ ایک ایسی ہوائی بن رہی ہے جو کرۂ ارض سے چھوٹے گی تو ستارہ مریخ میں جا کر تھم لیگی۔ بعض سائنسدان مردوں کو زندہ کرنے کے مجہد

[illegible]

میں جلا ہی سنگا ہے کہ چند ماہ کی اس کو پھر زندہ کیے گئے ہیں۔ جہاں ملت کیوں نہ ہو۔ جنگ عظیم کی قانات مذہب ہی تو ہے جماعت آمیز ہے۔ نظریات پنجاب میں پیش کر کے مقبول ہو رہے فرماتے ہیں۔ یا یہ حالہ ہے کہ ہندوستانی شعرا کی طرح فرقہ بھی ایسے الزامات سے خالی نہیں ہیں۔ شیخ علی کی طرح منصوبے تو کھتے اور خیال اپنا ڈوبے ہیں۔ چند ہیں اگر یہی عالم رہا تو فہرست کے اندر اس میں تبدیلی کی ضرورت محسوس ہوگی اور ساتھ ساتھ ان کا نام شعرا کے اوپر لگایا جائے گا۔

---

# کنٹا انگلینڈ

قسط دوم

(از مولوی... [illegible])

(۲۱) بوائے فرینڈ ... [illegible] ... سے کنایہ ہے۔ اس قسم کا ایک اور کنایہ ... [illegible] ... ہے۔ ... انگریز ... ایسے کنایے استعمال کرتے ہیں۔

(۲۲) ایکس رے آئیز ... [illegible] ... جو اس کے تجربے سے اس کی دل کی بیت ... [illegible] ... نگاہیں جن میں تجسس اور تحقیقات کی ... [illegible] ... ہے۔ یہ کنایہ آلہ ایکس ریز کی ایجاد کے بعد ... [illegible] ... ہے۔ سرجری میں اس آلہ کی امداد سے مریضوں کی انتڑیوں اور ہڈیوں کی چوٹوں اور زخموں کا پتہ چل جاتا ہے۔

(۲۳) ہیر فلاور ... [illegible] ... اور ... سے کنایہ ہے ... [illegible] ... جو اکسی کی ... ہے ... کی طرح کی ... لیتی ہے ... ہندوستان میں بھی ... [illegible] ... بلبل ... [illegible]

(۲۴) بلیک شیپ ... [illegible] ... اور کند نا تراش سے کنایہ ہے وہ شخص جسکے دماغ میں تمیز اور تعلیم حاصل کرنے کا مادہ نہ ہو۔

(۲۵) ... [illegible] ... اور خیال ... [illegible]

دماغ میں پیدا ہو۔ ... کی سوجھ طبیعت کی وہ ... کوئی لائے۔ اور ... حل کر سکے۔

(۲۶) بائیک ... [illegible] ... کتاب کا کیڑا ... کے ... سے مراد ہے ... طالب علم ... میں ... وقت مصروف رہے اور ... سے اجتناب کا ... ہوئے۔

(۲۷) جوانی لیس ... [illegible] ... جذبات اور ... انسان سے کنایہ ہے جس کی ... [illegible] ... انسان ... [illegible] ... کرنے کے قابل ہو۔ ... [illegible]

(۲۸) سیکس اپیل ۔ کشش صنف حسن جوانی اور ... کی ... جنت سے مراد ہے۔ ہندوستان ... کی حسین ... حسن کی نمائش کے ... مقابلوں میں شامل ہو کر نہایت مختصر لباس میں اہل نظر سے خراج تحسین حاصل کرتی ہیں اور حسن ... یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ فلاں صورت میں

سیکس اپیل سب سے زیادہ ہے۔ ہندوستان کے حسن پرست ... [illegible] ... والے ... [illegible] ... نسبت ... اور خوبصورت ... پسند کیے جاتے ہیں۔ ہندوستان کے کسی شاعر نے ... کے ... کی تعریف و توصیف کی طرف ذہن منتقل نہیں کیا ... جہاں ... کیا ہے وہاں ... پاؤں ... کی ... کی ہے۔ ... جسم سے ... ایک ... حسن ... کا حسن دکھانے کے لیے ... میں داخل کی گئی ہے۔

(۲۹) ... [illegible] ... سے کنایہ ہے ... دور سے ملاحظہ کرنے والوں سے کنایہ ہے ... جو ... کر ادھر ادھر ... دیکھیں۔

چونکہ سیاح ... وغریب ... دیکھتے وقت ... سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اسلیے یہ محاورہ وضع کیا گیا۔

---

## حسن العرض فی انفصال مقدمہ

[illegible]

---

## حسن العرض فی انفصال مقدمہ

[illegible]

(۳۰) سمپینڈ اسٹک۔ (اصحاب کی امداد پر زندگی بسر کرنے والے اور مختلف حیلوں سے مالی امداد حاصل کرنے والا) ایسے شخص سے مراد ہے جو قرض ہضم کر دینے کا نام نہ لے اور اصلی کی طرح ہاتھ پاؤں پکڑ لیتا ہے اور بٹا لگا جائے۔ چندہ خور روپے کھانے والوں سے کنایہ ہے۔

(۳۱) شستہ رفیڈٹ (نرم ہاتھ، گداز بدن اور نازک بدن) افراد سے کنایہ ہے جو عربی کنایہ "رقیق القلب" کے ہم معنی ہے۔ وہ شخص جو سختی، مصیبتوں کو اٹھانے اور بار مصیبت راحتی سے وقت بسر کرنے کے قابل ہو سکے اور دشوار کام کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔

(۳۲) بیچ کمبر رکبر، ناتجربہ کار، اور سادہ لوح جوان یا جوہ بازے سے کنایہ ہے جو پڑانے شاطر کھلاڑیوں سے مقابلہ نہ کر سکے۔ جیسے بال کھال اور نو نہال بچے اپنے میں جا بجا کے ہست اور باشندوں کو جو ان کی حالت کا اسا نہ ہو۔

(۳۳) اور ینٹل سیلسٹی (مشرقی سادگی، اور حرمت اور رمیدہ سری) سے کنایہ ہے۔ مشہور فلر فیض ریاست کے نے مشرقی لوگوں کو صرف لنگوٹی میں ملبوس پاکر یہ طنز آمیز کنایہ ایجاد کیا تھا۔

(۳۴) سون سٹرک (ماہ زدہ) وارفتہ، بھولی عشاق سے کنایہ ہے۔ چاندنی کرنوں میں عشق کی آگ بھڑکانے کی تاثیر خیال کی جاتی ہے اس لئے دل باختگان عشق کا یہ لقب رکھا گیا۔

(۳۵) کاف لو (بچھڑے کی محبت) یعنی کمسن بچوں کی محبت سے مراد ہے۔ ایسے عاشق اور معشوق کی دلبستگی سے کنایہ ہے جو بلوغ کے ولولوں سے نابلد ہوں اور ان ملکوں میں جہاں بے پردگی کے باعث لڑکے لڑکیاں باہم میل جول رکھتے ہیں۔ ایسی الفت کے نظارے دیکھنے میں آتے ہیں۔

(۳۶) ہائی ہیلز۔ (اونچی ایڑی والی) اور بابِ نشاط اور حسن فروش طبقہ سے مراد ہے جسطرح اردو میں چلبلی، چھلاوہ، پری اور اپسرا الیاں کہا جاتا ہے۔ غالباً اونچی ایڑی کے بوٹ جو اکثر زنان بازاری کا پہناوا ہو گا، اس کنایہ کی ایجاد کا باعث ہو گیا۔

(۳۷) بنک۔ اسے بول۔ (بادلی تو تنہا) کسی فرد

سے جھگڑا کرنے اور قضیہ چکانے سے کنایہ ہے جسطرح ہم کہتے کہ ایک بڑی پر ہرزہ اٹھے ہیں اور بصورت جنگ ہوتے ہیں اسی طرح ہمارے فضا کی بڑی کرکے لڑائی کا آغاز کرنے سے مراد ہے۔

(۳۸) سپننگ یارنز۔ (افسانے کا تانا بانا بنانا) بر موقع غلط یا کہانی سنانے اور فرضی افسانے بیان کرنے سے کنایہ ہے۔

(۳۹) فارٹی ونکس۔ (دوپہر کی چالیس جھپکیاں) بے وقت سونے سے کنایہ ہے۔ بوڑھے لوگ دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد ذرا اونگھ جاتے ہیں۔ ان کے اس کیلئے کے ہم معنی ہے جسطرح ہم ذرا چلنے پھرنے کو چہل قدمی کہتے ہیں۔

(۴۰) بیڈ ایگ۔ (گندہ انڈا) بدطینت ناقابل اعتبار اور مشتبہ انسان سے کنایہ ہے جسکی حرکات اخلاق سوز اور چلن قابل اعتراض ہو۔ بظاہر بھلا اور پاک باطن متعفن اور بوسیدہ۔

---

## شبہ

ڈیر پنچ۔ تسلیم:-

آپ کے پرچے جلد ۴۷ نمبر ۲۷ مورخہ ۲۲-۷-۳۲ میں کنایہ انگلینڈ کے تحت میں

(۱) جیپ آف دی اولڈ بلاک۔ کی جو تشریح کی گئی ہے وہ درست ہے لیکن ایسے بیٹے کو بوت کہیں گے یا سپوت؟ ملاحظہ ہو قصص ہند حصہ دوم مصنفہ آزاد زیر عنوان محمد شاہ کا زمانہ اور نادر شاہ کا ۲۲ تا ۔ لطیفہ:-

ایک دن بادشاہ نے پوچھا کہ امیر خاں یہ جو لوگ سپوت کپوت زبان زد چلے آتے ہیں اب بھی پھر ان کی اصل ہے؟ الخ۔ توضیح فرمائیں۔

(۱۵) کاپر، تانبے سے تعلق نہیں رکھتا اور اصل کا ہے

(۱۶) میں گرفتار کرنا باصطلاح عوام درست ہے (؟) کا صیغہ اسم فاعل ہے۔

نیاز مند

بمبئی ۳-۳-۳۲ ایس۔ اے۔ خریدار نمبر

---

## جواب

خریدار صاحب نمبر (؟) کی خدمت میں التماس جناب من۔ کنایہ انگلینڈ کے تحت میں کنایہ نمبر (۱) چپ آف دی اولڈ بلاک کو سپوت کے بجائے قرار دینے کی یہ وجہ تھی کہ جب کسی نوجوان سپوت کے کارہائے نمایاں سے متاثر ہو کر اس کے بزرگوں کا حوالہ دیتے ہوئے فخر و مباہات کے لہجہ میں چپ آف دی اولڈ بلاک کا خطاب دیا جاتا ہے تو بظاہر ہے کہ وہ سپوت ہے۔ قصص ہند کی عبارت سپوت یا کپوت کی جو بھی تشریح ہو۔ اس کا انگلش کنایہ سے تعلق اس صورت میں ہو سکتا ہے جب انگلش نسخہ میں ان ہر دو قسم کے فرزندوں کے ترجمے موجود ہوں۔

کنایہ نمبر ۱۵ میں کاپر معنی سپاہی یا پولیسمین ممکن ہے کہ تانبے سے تعلق نہ رکھتا ہو۔ آپ کی یہ تشریح کہ (۱۶) کاپ معنی گرفتار کرنے کا صیغہ اسم فاعل ہے سپاہی کی تشریح کی نسبت زیادہ قرین قیاس ہے۔ لیکن چونکہ یہ اصطلاح عوام ہے اسلئے ممکن ہے کہ کاپر سے کاپ بنا لیا ہو۔ بہرحال اس معاملہ میں آپ کی دلچسپی تحقیقات اور علم دوستی ہمارے لیے فخر کا موجب ہے۔

(خاکسار فیروز لدھیانوی)

---

## منظوم آبِ حیات گیمبلا اڈوونگرمن

شوقیہ لارڈ صاحب بہادر کے جذبات شوق کو محفوظ کر نے اور لطف اندوز ہونے کیلئے

---

بالفاظ دیگر [illegible] صاحب نے [illegible] کی تجویز پیش [illegible] ہیں جو پنجاب کونسل کے انتخاب کے متعلق ہندو مسلمانوں میں جو [illegible] جھگڑا تھا وہ برابر ہو جائے گا اور کوئی جھگڑا باقی نہ رہے گا۔ ابھی ایک [illegible] نگاہ سے دیکھ [illegible] نہیں گزری۔ آج ہے اگست کی پندرھویں تاریخ اور کہتی ہوں کہ [illegible] تاریخ تک یہ عقدہ حل ہو جائے گا ہندو بھی خوش ہو جائیں گے اور مسلمان بھی [illegible] ہمارا اخبار [illegible] یہ بیان کے پیچھے

لاٹ صاحب کی رائے اخبار [illegible] میں جو چھپی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ خوش ہونا [illegible] ناراضی اور [illegible] لاٹ [illegible] اور زیادہ کھل جائے گا جیسے لاٹ صاحب [illegible] آدمی ہیں اپنے [illegible] حکومت کے راز [illegible] پنجاب [illegible] میں [illegible] معاملات میں [illegible] مجھ [illegible] پردے میں بیٹھنے والی [illegible] بھی قیاس کر سکتی ہوں کہ جب ان دونوں [illegible] گروہوں کے ہاتھ میں معاملہ [illegible] جائیں [illegible] دوسرے کے [illegible] ہوں گے [illegible] کانفرنس میں [illegible] ذات [illegible] کو کیا [illegible] بکھیڑا پھیلانے اور کسی کل نہ بیٹھنے کے عادی ہیں۔ جیسے ڈاکٹر [illegible] اور خلیفہ [illegible] والے کہتے ہیں کہ [illegible] آدمی ان لوگوں میں تھا [illegible] انھیں کام پڑا [illegible] ہندو مسلمانوں سے [illegible] کانگریس والوں نے انگریزوں [illegible] انگریز [illegible] یہ [illegible]

خوب بھر دیا تھا کہ صلح نہ ہو گی اور صلح [illegible] ہیں [illegible] فیصلہ [illegible] رکھتا ہو [illegible] کانگریس [illegible] ہے یا [illegible] کی [illegible] حکایت بھی بیان کی اور اس حکایت پر [illegible] کانفرنس کے [illegible] کو منطبق کیا۔ ایک [illegible] شعر ہے شاعر اپنی [illegible] کی تعریف کرتا ہے ؎

ما ان [illegible]
[illegible] دخل النعمان بن [illegible]

دنیا بھر کی عورتوں میں سے کوئی عورت [illegible] کی برابری نہیں کر سکتی ہاں ایک وہ جسے نعمان ابن منذر نے حکم سے عورت سے حاصل کیا۔ کہتے ہیں کہ ایک روز نعمان ابن منذر [illegible] نکلا تھا کہ [illegible] ایک کیسا کی طرف ہوا۔ کیا دیکھتا ہے ایک نہایت حسین خوبصورت عورت [illegible] باہر نکل رہی ہے [illegible] صورت دیکھتے ہی بیچارہ نعمان ابن منذر [illegible] لب [illegible] زرد [illegible] گھر کی جانب [illegible] کئی دن اپنے [illegible] کاتب [illegible] کے سامنے [illegible] بیان کیا اور [illegible] ہاتھ رکھ کے فرمایا۔

[illegible] عورت [illegible] بادشاہ [illegible]

[illegible]

## [illegible] بغرض انفصال [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہندوستان کے بلند پایہ اور مقبول عام اخبار

سہ روزہ "الجمعیۃ"

[illegible]

منیجر "الجمعیۃ" دہلی




**مایوسی**

ہائے بٹوہی - یہ کیا ڈھکوسلے ہیں؟



کہ اس غلط شادی میں مصالحت کی کوئی صورت کی بات
اسے کیا ہی تھیں۔ بلکہ شاہ نے طلاق دی اور کہا
کہ اگر تم چاہو تو اس محل سے کنارہ کش تمہاری خاطر
میں نے اس محل سے کنارہ کیا ہے احسان [illegible]
کیسا؟ لیکن گردن اٹھا کر سنگی، بیچارہ
گھر کے اندر ہی تڑپتے گئے کہ بھائی شاہ کے
ساتھ میں حد سے بڑھ گئی ہیں۔ بتاؤ اب ہر بات
پیش کرکے کیا خدمت کرنی چاہیے؟
ادھر اسی وقت کا خطرہ تھا اسے مشورہ دیا
موقع معاوضہ کو۔ اور ولی عہد کی ایک بیوی
کہ ہو کہ اس مطلقہ خاتون سے حسن میں کہیں
زیادہ ہے جو حضرت شاہنشاہی کی تھی بھیج
کر دو۔ آخر بچارے نے کہا سفر ہی کیا۔ شادی
کے بعد یہاں گھر اور دوسرے دربار میں
کوئی ممتاز فرق نہ رہا۔
کانگریسی راوی کہتا ہے کہ جس مسلمانوں اور
ہندوؤں کو انگریزوں نے کھلا ہی عزت بنایا
ہے وہ بھی زن یا شکی یعنی حسینان جہاں کی
سرتاج مستورات۔ عالم کی شہنشاہی آزادی
کی انگریزوں کے حوالے کر دینے کے بعد گھرانے
نہ دیں گے۔ تیار کئی ہوں کہ خدا نہ کرے کیا
سمجھ کر یہ جو کہتے ہیں "کہ بیانی ابی ... بھیجو"
جو مسلمانوں نے بھی کہا اچھا فرض کر دیا اعلان
ہندوستان میں اور کون سی قوم ہے جس نے
اس کے برقرار رکھنے میں ... سکے گی اور
ہندوؤں کی بڑی تعداد تو پہلے ہی سے اس
نوازش پر ایمان نہیں رکھتی
سر اکبر حیدری نے غلط ... ایک ایسی بات کہی جو کسی کی
سمجھ میں نہیں آتی۔ وہ کہتے ہیں کہ حال
ہی میں مسلمانوں کو مناسب مراعات دیے گئے ہیں
اور مسلمانوں کے ایک طبقے کا خیال ہے کہ وہ جو
مطالبات ہم نے کئے تھے اس قسم سے پورے ہو گئے
بلکہ جو ... کی جگہ اکثریت ... بھی عطا کر دیے
گئے ہیں یہی مطلب نہ تھا ... مسلمان
مطمئن نہیں ہوں گے مضطرب ہی رہیں گے۔

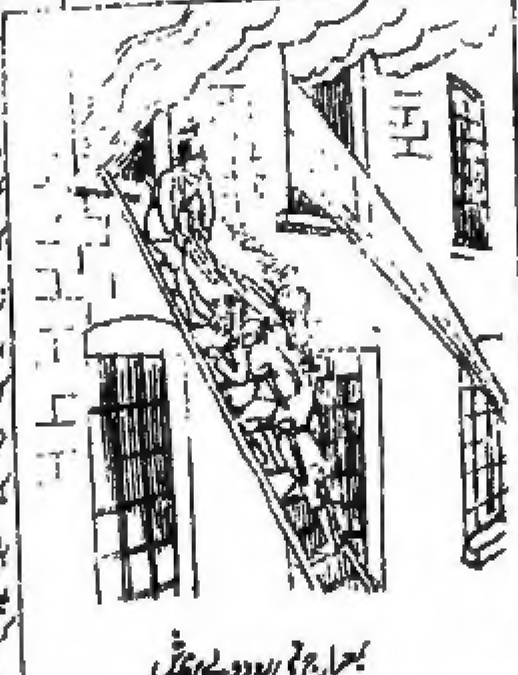
نے بھلا یہ کیسی بیوی ہے اور کون ہے جو مراد پوری
ہو جانے کے بعد بھی تکا بھیڑا کر سکے گا؟ اس سے
تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ حکومت نے فرقہ وارانہ مسئلے
کا حل ایسے گھر ہیم طریقے سے کیا ہے جو مسلمانوں
کی گھر کسی طرح نہ آئے گا۔ وہ بچانے سے بھی
نہ سمجھیں گے کہ فلاں دفعہ سے پہلا مطالبہ پورا ہوا
اور فلاں فلاں دفعات سے دو تحفظات جو مطالبے
ہو گئے ... تو خدا یا تیری پناہ ...
بیچارہ ... [illegible]

اور حکومت کو بھی ... حکمت تاز فرقہ وارانہ کی جو چاہتے
کہ ہو تو ... کا مستقر قائم ... عام اعتراض
پیش کر ... نہیں پہنچ سکتا۔
[illegible]
راقم ... مسلم آرا بیگم

# بیچ ال خدا ال بیچ

## ایمی کا سفر اور فرقہ وارانہ کا فیصلہ

یک تھے میاں ایک آپ جلیبے زینبا بیگم سے
نام ... جیسے آدمی کو کسی حضرت کا
نہیں ... زمانے میں ... خلقی
بابجوں کی پرورش کا اگرچہ عام ... عام
... مصیبت کی بات ... سکتی
کر رکھی۔ ادھر تو افلاس و ناداری ... کر
نو عمر ... کا تھا "خدا کی سنو ..."
اسے ... میں ... بیٹھا کیا
کہ ... ہو گھر میں ... اور بھیں خبر
نہیں ... صورت بنایا ہے الم
کر ... میاں ... نہیں ... تو پھر
با ... مشہور ہے۔ ... ان بھلی ہو دیس
بیک ... جانے والے موجود ہیں
کسی کے آگے ہاتھ پھیلا نہیں سکتے تو پھر دیس
میں کون جانے ... والا ہے؟"
ایمی: "لا حول ولا قوۃ"
تم تو ... نہیں ... ابھی ذرا ...
کہاں جاؤں؟
بی بی: "جاؤ ... اور کہاں ... ایک
کوئی خاتون ... اور ... ہے"
ایمی: "... ہیں ... کیسی ... گا۔"
... اور ... دوا ...
ابھی کہاں کی ... جاؤں؟"
بی بی نے ... سے ... ادھر
... پیسے کا ... تا
... آنے کی ... 



بعراج کی رو دو سے بھاگش
"ہاں بھائی! لینا اسے۔ لاش بھاری ہے سنا بھئی۔ اور ایک زور دار"

مراد ... زیادہ ... بیعت ان
جو وقت مسلمانوں کے ... سر اکبر ... غیر مطمئن ہیں۔
... کہ اگر ... مسلمانوں کے ... مطالبات
صرف مسئلہ انتخاب کے حل ہو جانے سے پورے
ہو گئے تو ہندوؤں کو مطمئن ہو جانا چاہیے کہ ...
جب دوسرے ... حقوق کے اعلان ...
ذرا ... ہیں ... صبر کرنا چاہیے
کہ ... ہندوستان کے ... ہیں ...
ہے۔ ... نہیں ...

[illegible]

اور وہ بر خلاف میاں کی ... پوچھا ہیں۔

۔ وہ ہیں جو گزرے۔ میاں تیرے جیسے گئے ہیں۔

ابھی صاحب ... [illegible]

کر رہا ہیں دیے گئے ہے۔

۔ قرآن تمہاری رہنمائی کرے گا۔ ... [illegible]

[illegible]

ابا میاں! یہ مسافر ... [illegible]

میاں کا نام ... [illegible]

[illegible]

## اخبار "سرفراز" لکھنؤ

[illegible]

### مشتہرین کے لیے بہترین موقع

[illegible]

**مینیجنگ ایڈیٹر اخبار سرفراز لکھنؤ**

[illegible]

---

مسلمانان ہند کے جذبات کا زبردست ترجمان

## جریدہ "اسٹار" الہ آباد

ممالک متحدہ کا واحد انگریزی ہفتہ وار

## مسلم آرگن

حالات حاضرہ پر رنگین تبصرہ

اور ہفتہ بھر کی اہم خبروں کا خلاصہ

مسلمانان ہند کے صحیح جذبات و خیالات معلوم کرنے کیلیے

## "اسٹار" پڑھیے

اپنی تجارت بڑھانے کے لیے

## اسٹار میں اشتہار دیجیے

چندہ سالانہ ... روپے ششماہی ...

**جنرل منیجر اخبار "اسٹار" الہ آباد یو۔ پی**

# ضوابط ایجنسی اودھ پنچ

(۱) بصورت ضمانت پیشگی جمع کرنا ہوگا۔

(۲) [illegible]

(۳) [illegible] کی جائے گی۔

(۴) [illegible]

[illegible] کیا جائے گا۔

[illegible] واپس نہ لئے جائیں گے۔

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

# غذائے روح

## معدن النغمات

یعنی

وہ بے نظیر کتاب جس نے سچ مچ ہوا میں گرہ لگائی

اور

ایک گراموفون کی طرح سُر و سنگت رکھتے ہوئے گلے کے جملہ حرکات کاغذ پر لکھ لینے کے

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے

اس کے حصہ اول کے تین ایڈیشن شائع ہو چکے اور جاننے والے جانتے ہیں کہ تاحال موسیقی کے جزو علمی پر

اس سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی اب اس کتاب کے

حصہ دوم میں مصنف نے

اساتذہ فن کے علم سینہ

کو

علم سفینہ بنایا ہے

یعنی

تان سین کے عہد سے لے کے زمانہ حال تک صدہا اساتذہ فن کی گائکی اور ان کے گلے سے نقل کی ہوئی سُر [illegible]

اُستاد محمد علی خاں

میاں تان سین کی آخری یادگار جناب [illegible] کی [illegible] اس کتاب میں انہوں نے نقل کی گئی ہیں [illegible] اگر آپ [illegible] ادا کر [illegible] کتاب [illegible] نہایت [illegible] ابتدا سے کتاب میں لکھ دیئے گئے [illegible] درست [illegible] اُستاد [illegible] کے علاوہ [illegible] کتاب [illegible] مصنف نے [illegible] صرف کیا اور ایک عمر کی محنت سے [illegible] اس کتاب کو مرتب کیا ہے حصہ دوم نہایت مقبول ہوا [illegible] اُستادوں کی [illegible] قیمت پانچ روپیہ محصول ڈاک [illegible] المشتہر منیجر اودھ پنچ لکھنؤ